بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۵

جلد ۳۸/۷۳ | منگل ۹ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ ۱۳ امان ۱۳۶۳ ہش ۱۳ مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر ۶۱

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۲ امان/مارچ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج صبح بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

● ربوہ ۹ امان/مارچ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ اور خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفت غفاریت پر نہایت پر اثر اور جامع انداز میں روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ انعام اور سورۃ توبہ کی تین مختلف آیات سے استنباط کرتے ہوئے استغفار کے مختلف معنے بیان فرمائے۔

حضور نے فرمایا۔ استغفار کا سب سے اعلیٰ معنی کامل طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چسپاں ہوتا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ سے گناہوں سے محفوظ رہنے کی دعا مانگی جائے۔ اس کے علاوہ استغفار کے دیگر معنوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ بعض انسانوں میں کچھ نیکیاں اور کچھ بدیاں ہوتی ہیں۔ ایسے انسان اگر استغفار نہ کریں تو اعلیٰ مراتب سے نیچے گر جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ استغفار بندوں کی اصلاح کے لئے بھی ہوتا ہے۔

حضور نے ضمنی طور پر یہ نکتہ بیان فرمایا کہ جب تک محبت نہ ہو اصلاح نہیں ہو سکتی۔ نفرت کے ذریعہ اصلاح کی کوشش ہمیشہ عبث ثابت ہوتی ہے۔ ایک اور نکتہ بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ استغفار سے مراد گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا ہے۔ استغفار کا ایک اور پہلو حضور نے خوف خدا کو قرار دیا۔ اللہ کا خوف ہونا اور اپنے گناہوں کے نتیجے میں خدا کے عذاب سے ڈرتے رہنا انسان کی بخشش کا سبب بن جاتا ہے۔ مخلوق خدا کی محبت کے ضمن میں حضور نے فرمایا یہ بھی بخشش کا ذریعہ ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا استغفار کی روح دعا ہے اور یہ دعا اس عجز کے اظہار کا نام ہے کہ اے خدا! ہم اپنی طاقت سے نیک نہیں ہو سکتے۔ حضور ایدہ اللہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عاجزانہ دعا بیان فرمائی اور جماعت احمدیہ کو نصیحت فرمائی کہ احباب کو یہ دعا بکثرت کرنی چاہیئے۔ وہ دعا یہ ہے:-

(باقی صفحہ ۸ پر)

ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

استغفار گناہ سے محفوظ رہنے کیلئے بھی کیا جاتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آیت "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ..... اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ○" کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"استغفار کی تعلیم جو نبیوں کو دی جاتی ہے اس کو عام لوگوں کے گناہ میں داخل کرنا عین حماقت ہے۔ بلکہ دوسرے لفظوں میں یہ لفظ اپنی نیستی اور تذلل اور کمزوری کا اقرار اور مدد طلب کرنے کا ہو اعتماد طریق ہے۔ چونکہ اس سورۃ میں فرمایا گیا ہے کہ جس کام کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تھے وہ پورا ہو گیا۔ یعنی یہ کہ ہزارہا لوگوں نے دین اسلام قبول کر لیا۔ اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی طرف بھی اشارہ ہے چنانچہ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک برس کے اندر فوت ہو گئے۔ پس ضرور تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے نزول سے جیسا کہ خوش ہوئے تھے غمگین بھی ہوں۔ کیونکہ باغ تو لگایا گیا مگر ہمیشہ کی آبپاشی کا کیا انتظام ہوا۔ سو خدا تعالیٰ نے اسی غم کے دور کرنے کے لئے استغفار کا حکم دیا۔ کیونکہ لغت میں مغفر ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے اسی وجہ سے مِغْفَرٌ جو خود کے معنے رکھتا ہے اسی میں سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گند کا اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے۔ اور ڈھانکے رکھے۔ سو اس استغفار کے ضمن میں یہ وعدہ دیا گیا کہ اس دین کے لئے غم مت کھا۔ خدا تعالیٰ اس کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور ہمیشہ رحمت کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرتا رہیگا۔ احسان بلاؤں کو روک دے گا جو کسی ضعف کے وقت عائد حال ہو سکتی ہیں۔" (نور القرآن حصہ اول ص ۲۶-۲۷)

یوم مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں تربیتی جلسے:

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنے اپنے ہاں حسب سابق اور حسب حالات مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء بروز جمعہ "یوم مسیح موعود" کے تربیتی جلسے منعقد کر کے اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو فوراً ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

"مجھے خدا تعالیٰ نے علم قرآن بخشا ہے اور حقائق و معارف اپنی کتاب کے میرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کئے ہیں سو میری طرف آؤ تا اس نعمت سے تم بھی حصہ پاؤ۔"

(برکات الدعا)

تنزانیہ میں حضور ایدہ اللہ کے پیغام سے زندگی کی نئی روح پیدا ہو گئی:

سالانہ جلسہ کا کامیاب انعقاد: میئر کا جماعت کو خراج تحسین:

مکرم وسیم احمد صاحب جیمہ مبلغ سلسلہ تنزانیہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کا جلسہ سالانہ ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء کو مورو گورو کے گاؤں میکسی میں منعقد ہوا۔ تمام جماعتوں کے نمائندے ایک روز قبل پہنچ گئے۔ مورو گورو کے احباب ایک سپیشل گاڑی کے ذریعہ وہاں پہنچے۔ میکسی پہنچنے پر بستی کے چیئرمین نے ان کا استقبال کیا۔

جلسہ سالانہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سواحیلی زبان میں ترجمہ کر کے احباب جماعت تک پہنچایا گیا۔ اس پیغام سے جماعت میں نئی زندگی کی ایک نئی روح پیدا ہوئی۔ ہر فرد جماعت داعی الی اللہ بننے کے لئے کوشاں ہے۔ یہ روح پرور پیغام ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

میکسی کے چیئرمین نے اس روح پرور تقریب میں دعوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہر حال میں ہمارا تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ امید ہے آپ ہمیں آئندہ بھی ایسے روح پرور مواقع سے نوازتے رہیں گے۔

(وکالت تبشیر)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

(بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ

۱۳ امان ۱۳۶۳ ہش

نصرتِ الٰہی کے دو ذریعے

اور

ہمارا فرض

جب سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور تربیت باطنی کے لئے اپنے بندگانِ اخص یعنی مامورینِ الٰہی اور دوسرے منتخب راستبازوں کو بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا اُس وقت سے لے کر تا ایں دم یہی ہوتا رہا ہے کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ان فرستادوں اور ان پر ایمان لانے والوں کو طرح طرح کے دُکھ دیئے اور اذیتیں پہنچائیں، انہیں بُرے بُرے ناموں سے پکارا اور ان کا تمسخر اڑایا اور اہانت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ ان انتہائی تکلیف دہ اور نامساعد حالات میں انہیں اللہ کی طرف سے یہی حکم ملا کہ صبر کا نمونہ دکھاؤ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو اور اس کی نصرت کے منتظر رہو چنانچہ اس بارہ میں انہیں اللہ تعالیٰ کا دائمی حکم یہی رہا اور ہے کہ:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ کی) مدد مانگو۔ اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

صبر سے مراد یہ ہے کہ ظلم زیادتی کا جواب ظلم زیادتی سے نہ دو۔ نہ گالیوں کے جواب میں کوئی گالی زبان پر لاؤ بلکہ اسلامی اخلاق پر سختی سے کاربند رہتے ہوئے درگذر سے کام لو۔ پھر صبر میں خود اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کا مفہوم بھی شامل ہے کیونکہ صبر کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ انسان مشکلات و مصائب وارد ہونے پر اپنا دکھ اور کرب بجز خدا کے اور کسی کے سامنے بیان نہ کرے۔ اسی لئے ماہرین لغت نے صبر کی تعریف میں لکھا ہے۔ تَرْکُ الشَّکْوٰی مِنْ اَلَمِ الْبَلْوٰی لِغَیْرِ اللّٰہِ لَا اِلَی اللّٰہِ ہرچند کہ صبر میں دعا کا مفہوم از خود شامل ہے۔ تاہم خدا تعالیٰ نے اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ میں صبر کے ساتھ الصلوٰۃ کا علیحدہ ذکر اس لئے کیا تاکہ استعانت میں دعا کی اہمیت نظر انداز نہ ہو سکے۔ الغرض مومنوں کو مخالفینِ حق کی طرف سے پہنچائی جانے والی تکلیفوں اور اذیتوں پر صبر کرتے ہوئے عفو و درگذر سے کام لینے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں یقین دلایا ہے کہ اگر وہ عفو و درگذر اور دعاؤں سے کام لیں گے۔ تو وہ ان کی مدد کر کے انہیں ہر قسم کے دکھوں تکلیفوں اور مصائب سے نجات عطا فرمائے گا۔

انتہائی شدید مخالفتوں کے دوران جن کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے اور وقفہ وقفہ سے زور پکڑتا رہتا ہے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں انہی دو ہتھیاروں یعنی صبر اور صلوٰۃ سے کام لینے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر حضرت اقدس نے ۵ نومبر ۱۸۹۹ء کو اپنے متبعین کو ہر قسم کے مظالم اور زیادتیوں پر صبر اور درگزر سے کام لینے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ اشتہار محض اس غرض سے شائع کیا جاتا ہے کہ تا میری جماعت خدا کے آسمانی نشانوں کو دیکھ کر ایمان اور نیک عملوں میں ترقی کرے اور ان کو معلوم ہو کہ وہ ایک صادق کا دامن پکڑ رہے ہیں نہ کاذب کا۔ اور تا وہ راستبازی کے تمام کاموں میں آگے بڑھیں اور ان کا پاک نمونہ دنیا میں چمکے۔ ان دنوں میں وہ چاروں طرف سے سن رہے ہیں کہ ہر ایک طرف سے مجھ پر حملے ہوتے ہیں اور نہایت اصرار سے مجھ کو کافر اور دجال اور کذاب کہا جاتا ہے اور قتل کرنے کے لئے فتوے لکھے جاتے ہیں، پس ان کو چاہیئے کہ صبر کریں اور گالیوں کا گالیوں کے ساتھ ہرگز جواب نہ دیں اور اپنا نمونہ اچھا دکھاویں کیونکہ اگر وہ بھی ایسی ہی درندگی ظاہر کریں جیسا کہ ان کے مقابل پر کی جاتی ہے تو پھر ان میں اور دوسروں میں کیا فرق ہے۔ اس لئے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ ہرگز اپنا اجر پا نہیں سکتے جب تک صبر اور تقویٰ اور عفو اور درگزر کی خصلت سب سے زیادہ ان میں نہ پائی جائے اگر مجھ کو گالیاں دی جاتی ہیں تو کیا یہ نئی بات ہے؟ کیا اس سے پہلے خدا کے پاک نبیوں کو ایسا نہیں کہا گیا۔ اگر مجھ پر بہتان لگائے جاتے ہیں تو کیا اس سے پہلے خدا کے رسولوں اور راستبازوں پر الزام نہیں لگائے گئے؟ ..... غرض مخالفوں کا کوئی بھی میرے پر ایسا اعتراض نہیں جو مجھ سے پہلے خدا کے پاک نبیوں پر نہیں کیا گیا اس لئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ جب تم ایسی گالیاں اور ایسے اعتراضات سنو تو غمگین اور دلگیر مت ہو کیونکہ تم سے اور مجھ سے پہلے خدا کے پاک نبیوں کی نسبت یہی لفظ بولے گئے ہیں سو ضرور تھا کہ خدا کی وہ تمام سنتیں اور عادتیں جو نبیوں کی نسبت وقوع میں آچکی ہیں ہم میں پوری ہوں۔"

(ضمیمہ عہ تریاق القلوب)

جہاں سیدنا حضرت اقدسؑ نے گالیوں الزاموں اور بہتانوں کے جواب میں صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی وہاں اسی اشتہار میں طلبِ نصرت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور رونے گڑگڑانے اور دعائیں کرنے کی بھی نصیحت فرمائی۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہاں یہ درست بات ہے اور یہ ہمارا حق ہے جو خدا نے ہمیں عطا کیا ہے جبکہ ہم دکھ دیئے جائیں اور ستائے جائیں اور ہمارا صدق لوگوں پر مشتبہ ہو جائے اور ہماری راہ کے آگے صدہا اعتراضات کے پتھر پڑ جائیں تو ہم اپنے خدا کے آگے روئیں اور اس کی جناب میں تضرعات کریں اور اس کے نام کی زمین پر تقدیس چاہیں اور اس سے کوئی ایسا نشان مانگیں جس کی طرف حق پسندوں کی گردنیں جھک جائیں۔ سو اس بناء پر میں نے یہ دعا کی ہے مجھے بارہا خدا تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرما چکا ہے کہ جب تو دعا کرے تو میں تیری سنوں گا۔" (ایضاً)

حضور اقدسؑ کی ان نصائح کے پیشِ نظر ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ جب بھی دیکھے کہ مخالفینِ حق غیظ و غضب کی طرف مائل ہیں اور سابقہ مخالفینِ حق کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اہانت اور دلآزاری پر اُترے ہوئے ہیں اور کسی طرح باز آنے کے لئے تیار نہیں تو وہ صبر اور دعا کے ہتھیاروں سے کام لینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت کو جذب کرنے کا یہی وہ طریق ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس طریق پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے آمین

توحید کا کامل غلبہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔"

(تذکرہ صفحہ ۳۹۹)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز تبلیغ اسلام کی شکل میں یورپین اقوام کے دروازوں پر دستک دے رہا ہے۔ آپ بھی اس کی خصوصی اعانت فرماویں۔ سالانہ چندہ خریداری ۵۰ روپے۔ اعانت خصوصی پانچ صد روپے۔ براہ راست لکھئے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام

تیسری قسط

محترم مسعود احمد صاحب جہلمی
وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ

اب میں براعظم امریکہ کے چند فدائیوں کا ذکر کرتا ہوں۔ جنہیں امریکہ کے حالات سے واقفیت ہے وہ جانتے ہیں کہ امریکہ کے بڑے بڑے شہروں کے بعض علاقے افریقی اور ہسپانوی نسلوں سے تعلق رکھنے والے باشندوں کی آماجگاہ بن جانے کے باعث تہذیب و تمدن کے دعویداروں کی توجہ اور التفات سے کلیتہً محروم ہیں۔ ان علاقوں کو گیٹوز (GHETTOES) کے بدنام زمانہ نام سے پکارا جاتا ہے۔

امریکہ کے سب سے بڑے شہر نیویارک کا علاقہ HARLAM دنیا کا معروف ترین گیٹو (GHETTO) سمجھا جاتا ہے جہاں پر جرائم کی روک تھام کا کوئی تصور ہی نہیں۔ اس علاقہ میں میلوں تک اجڑی ہوئی اور آتش زدہ عمارتوں کے کھنڈرات تہذیب حاضر کے چہرے پر بدنما داغ ہیں۔

عابد حنیف صاحب:

ہمارے بھائی عابد حنیف صاحب اسی HARLAM کے علاقہ میں پیدا ہوئے اور یہیں جوانی کو پہنچے۔ ان کی زندگی اس علاقہ کے دوسرے نوجوانوں سے مختلف نہ تھی۔ پھر اچانک رحمت خداوندی نے ان کی دستگیری فرمائی اور ان کی ملاقات نیویارک میں جماعت احمدیہ کے مبلغ سے ہو گئی۔ اسلام کی تعلیمات ان کے دل پر اثر کر گئیں اور جلد ہی یہ مشرف بہ اسلام ہو گئے۔ یہ ۱۹۴۸ء کی بات ہے۔ اسلام کی روحانی قوت جلد ہی اس نوجوان کے جسم و جان پر پوری طرح حاوی ہو گئی۔ اور اس سعید فطرت نوجوان نے ماضی کے سب علائق کو ترک کر کے اسلامی تعلیمات سیکھنے اور انہیں دوسروں تک پہنچانے کے کام کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جذبہ اور حسن نیت کو اپنے فضل سے نوازا۔ قبول اسلام کے بعد قرآن کریم ناظرہ سیکھنے کیلئے انہوں نے مبلغ اسلام کے پاس قاعدہ یسرنا القرآن کے ذریعہ الف، ب سے ابتدا کی۔ اور استقلال کے ساتھ سالہا سال کی مسلسل کوشش کے نتیجہ میں آج خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اس قابل ہوئے ہیں کہ اب تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دو عربی کتب یعنی "حمامۃ البشریٰ" اور "تحفۃ البغداد" کا انگریزی ترجمہ کر چکے ہیں۔ یہ امریکہ کے مشہور شہر باسٹن کی احمدیہ جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں۔ جب پہلی مرتبہ خاکسار ڈیٹرائٹ پر وہاں گیا۔ تو احمدیہ مشن ہاؤس میں نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ نماز کے بعد حدیث کا درس بھی ہوتا ہے

خاکسار نے عرض کیا۔ معمول کے مطابق درس دیا جائے۔

برادرم عابد حنیف صاحب نے بخاری شریف کھولی۔ یہ مصر کی مطبوعہ اور بغیر ترجمہ کے تھی۔ یہ بڑی روانی سے عربی میں احادیث کو پڑھ کر ترجمہ اور تشریح کرتے چلے گئے۔ میرے لئے یہ نظارہ انتہائی ایمان افروز اور وجد آفرین تھا۔ اللہ تعالیٰ نے برادرم عابد حنیف صاحب کو نہایت مخلص اور اسلام اور احمدیت سے بے پناہ محبت رکھنے والی بیوی عطا فرمائی ہے۔ چند سال پہلے کی بات ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کی اس تحریک پر کہ امریکہ کی جماعتیں کمیونٹی سنٹرز بنانے کے لئے قطعات زمین حاصل کریں۔ مکرم عابد حنیف صاحب کو باسٹن کے قریب ایک قواعی بستی SHARON میں نہایت باموقع ۱۵۔ ایکڑ قطعہ زمین کا علم ہوا جو کمیونٹی سنٹر بنانے کے لئے نہایت موزوں تھا۔ مارکیٹ۔ پبلک ٹرانسپورٹ اور دوسری ضروری سہولتیں بھی میسر تھیں۔ اس قطعۂ زمین کو حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر تیس ہزار ڈالر بطور پیشگی ادا کرنے کی ضرورت تھی۔ دونوں میاں بیوی نے بڑی خندہ پیشانی سے اپنے ذاتی مکان کو رہن رکھ کر اور مطلوبہ رقم ادا کر کے زمین جماعت کے لئے حاصل کر لی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس زمین کی پلاٹ بندی اور دوسری ممکنہ کارروائیوں کے بعد اب یہ تعمیر شروع کئے جانے کے لئے تیار ہے۔ اس ضمن میں ایک خوشخبری یہ ہے کہ بڑی سڑک سے قطعۂ زمین کے اندر جانے والی سڑک کا نام شہر کی انتظامیہ نے "ناصر سٹریٹ" منظور کر لیا ہے۔

برادرم عابد حنیف صاحب اور ان کی اہلیہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک تازہ خوشی یہ عطا فرمائی ہے کہ ان کا ایک بیٹا عزیز اظہر حنیف، جس نے حال ہی میں یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کی ہے۔ گزشتہ سال اپنی والدہ کے ہمراہ جلسہ سالانہ پر آیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات سننے کے بعد جب وہ واپس امریکہ گیا تو وہاں سے اس نے حضور کی خدمت میں خط لکھا کہ:۔

"حضور کے ارشادات سے متاثر ہو کر بڑے غور اور سوچ و بچار کے بعد میں اس فیصلہ پر پہنچا ہوں کہ اپنی زندگی کو حضور کی خدمت میں پیش کر دوں لہٰذا حضور مہربانی فرما کر میری اس درخواست کو قبول فرمائیں اور جہاں اور جس خدمت پر چاہیں، مجھے مقرر فرمائیں۔ تاہم اگر حضور پسند فرمائیں تو مجھے جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے حاصل کرنے کا موقع عطا فرمایا جائے تاکہ دینی علم سیکھ کر اپنے ہم وطنوں میں تبلیغ اسلام کی خدمت بجا لا سکوں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس درخواست پر اظہار خوشنودی فرمایا اور جامعہ میں داخلہ کی اجازت عطا فرمائی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ جلسہ سالانہ پر آنے والے حاضر کے ہمراہ مرکز احمدیت میں پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ!

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک والد کے نقش قدم پر چلتے اور اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے اور دینی تعلیم کو کامیابی سے مکمل کر کے اشاعت اسلام کے لئے نمایاں خدمات کی توفیق بخشے۔

بعض دیگر احباب:

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے ذریعہ اسلام قبول کرنے والے ایسے بزرگ جن کی زندگیوں میں عظیم الشان روحانی انقلاب برپا ہوا ہے۔ دنیا کے مختلف ملکوں میں سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ ان کے اخلاق، ان کی قربانیاں اور اسلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے ساتھ ان کی والہانہ محبت اور وارفتگی کے حسین نظارے کبھی اس فدائی کا ذکر کرنے کی دعوت دیتے ہیں تو کبھی اس عاشق رسول ؐ کا نام نوک زبان پر لاتے ہیں جن کی یاد سے ہمیشہ ہی میرا دل ان کے لئے دعاؤں سے بھر جاتا ہے۔ جن میں سے برادرم محمد صادق صاحب اور برادر بشیر افضل صاحب بھی ہیں۔ برادر محمد صادق صاحب تو گزشتہ کئی سال متواتر جلسہ سالانہ پر آتے رہے ہیں۔ یہ دونوں فرشتہ سیرت بزرگ تقریباً نصف صدی قبل اسلام میں داخل ہوئے اور اس عرصہ میں قدم بقدم روحانیت اور معرفت میں ترقی کرتے چلے گئے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے اپنی تمام تر توجہات خدمت اسلام پر لگا دیں۔

فنکار کی حقیقی روح:

ایک اور مخلص دوست یوسف لطیف صاحب ہیں۔ انہوں نے ایجوکیشن میں پی ایچ۔ ڈی کیا ہوا ہے لیکن کچھ سال پہلے تک موسیقی کا پیشہ ان کا ذریعہ معاش رہا ہے۔ موسیقی کی بعض اصناف میں ان کا شمار امریکہ کے نامور فنکاروں میں ہوتا ہے اور YUSUF THE BLUE کے نام سے امریکہ کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ موسیقی کو اسلام قبول کرنے سے پہلے اختیار کر چکے تھے۔ اسلام قبول کر کے تو خدائے واحد کی عبادت میں سوز و گداز کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لذت کے سامنے موسیقی کا سحر ماند پڑنے لگا۔ اور بالآخر اس پیشہ کو ترک کر کے اب نائجیریا کی ایک یونیورسٹی میں پروفیسر کے عہدہ پر فائز ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ذات میں محویت ان کے چہرے سے ظاہر ہوتی ہے۔ تقریباً دس برس کا عرصہ ہوا۔ یہ موسیقاروں کے ایک قافلہ کے ہمراہ ڈنمارک گئے۔ کوپن ہیگن کے ایک بڑے ہوٹل میں پروگرام تھا۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد ایک نوجوان خاتون ان کے پاس آئیں اور ان سے کہا کہ:۔

"آپ کے چہرے پر میں نے ایک سکینت اور طمانیت کے آثار دیکھے ہیں۔ میں آپ سے یہ دریافت کرنے آئی ہوں کہ یہ نعمت کیا آپ کو موسیقی نے دی ہے؟"

برادرم یوسف لطیف صاحب نے جواب دیا:۔

"محترمہ! اگر تمہیں مجھ میں کوئی ایسی چیز نظر آئی ہے تو یہ موسیقی کے طفیل نہیں بلکہ یہ اسلام کی عطا کردہ نعمت ہے۔"

اس خاتون نے بڑی حیرانی اور تجسس کا اظہار کرتے ہوئے دریافت کیا کہ:۔

"کیا اسلام سکینت و طمانیت دے سکتا ہے؟"

برادرم یوسف لطیف صاحب نے جواب دیا:۔

"یقیناً دے سکتا ہے۔ اگر آپ اسلام کی تعلیمات کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں تو میری اہلیہ میرے ہمراہ آئی ہوئی ہیں اور ہوٹل میں مقیم ہیں آپ ان سے مل لیں۔"

اس پر یہ ڈینش خاتون سسٹر سعیدہ لطیف سے ملیں۔ اس تعلق کے ذریعہ یہ ڈینش خاتون اسلام کی صداقت کی قائل ہو گئیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے لاکھوں احمدی اسلام کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ایک ایسے عالمگیر اسلامی معاشرہ کی تخلیق کر رہے ہیں جو اپنی زبردست روحانی قوت اور کشش کے باعث یقیناً ایک دن ساری دنیا کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ وذالک تقدیر العزیز العلیم۔

خلافت کا آسمانی نظام:

جماعت احمدیہ کی ان تمام تبلیغی مساعی کی روح رواں اور نقطۂ مرکزی خلافت احمدیہ کا بابرکت آسمانی نظام ہے۔ خلیفۂ وقت نے تبلیغ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے کے لئے جماعت سے جب بھی اور جس قسم کی قربانی کا مطالبہ کیا، جماعت کے ہر طبقہ نے مسابقت کی روح کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے محبوب امام کی طرف سے پیش کئے جانے والے ہر مطالبے کو نہ صرف پورا کیا بلکہ مطالبہ سے کہیں بڑھ کر قربانی پیش کر دی۔ جس کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغی مشنوں کا نظام خدا تعالیٰ کے فضل سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔ اور اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی گئی کہ تحریک جدید کے دوسرے ذمہ دار عہدیداروں کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح بنفس نفیس بیرونی مشنوں کے دورے کر کے وہاں کے حالات اور تقاضوں کا جائزہ لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۹۲۴ء اور ۱۹۵۵ء میں دو مرتبہ بیرونی دوروں پر تشریف لے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی کہ آپ نے بیرونی ممالک کے سات انقلاب انگیز دورے فرمائے اور اب خلافت رابعہ کے عہد مبارک میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے فضل سے بیرونی ممالک کے دو نہایت ہی کامیاب اور بابرکت دورے کرنے کی توفیق بخشی ہے۔

حضور کے مشرق بعید کے حالیہ دورہ میں ہمرکاب ہونے کی سعادت حاصل کرنے والے ایک بزرگ نے بتایا ہے کہ خلیفۂ وقت کی زیارت کرنے والوں کے دھڑکتے دلوں اور آبدیدہ آنکھوں کے منظر کو بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ خلیفۂ وقت کے دوروں سے جماعتوں کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ ان کے اندر نئی روح کروٹ لیتی ہے اور جسم و جان میں زندگی کی نئی لہر دوڑ جاتی ہے۔

خلفائے احمدیت کے یہ دورے بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے کام کا ایک اہم ترین اور سنہری باب ہیں۔ ان دوروں کے ذریعہ اشاعت اسلام کے کام کو جو تقویت حاصل ہوئی ہے اور جو وسیع تر اثرات مرتب ہوئے ہیں اور ہوتے چلے جا رہے ہیں ان کو بیان کرنا اس مختصر وقت میں ممکن نہیں۔ ان دوروں کی حیثیت جنگ کے دوران کمانڈر انچیف کے محاذ جنگ پر لگی چوکیوں کے معائنہ کی ہے۔ جس کے ذریعہ وہ اپنی جنگی حکمت عملی کو اختیار کرتا ہے۔ خلفائے احمدیت نے ان تبلیغی سفروں کے دوران ہر ملک کے مبلغین اور احمدیوں کے حالات اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اور ان کے مشوروں کو سننے کے بعد تبلیغ اسلام کے کام کو وسیع تر کرنے کی ہدایت اور فرامین جاری فرمائے۔ کئی تبلیغی مراکز اور مساجد کے سنگ بنیاد رکھے یا افتتاح کیا۔ متعدد تبلیغی مجالس میں اسلام کی خوبیاں اور محاسن بیان کئے اور ایک محتاط اندازہ کے مطابق خلفائے احمدیت نے ان سفروں کے دوران قریباً اڑھائی سو پریس کانفرنسوں سے خطاب کر کے اسلام کے حسین چہرے کو دنیا پر ظاہر کیا۔ ان پریس کانفرنسوں کی ٹیلیویژن، ریڈیو، اخبارات اور رسائل کے ذریعہ کروڑوں انسانوں تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ لیکن سب سے بڑھ کر خلفائے احمدیت کے بیرونی ممالک کے دوروں پر جاتے ہوئے لوگوں نے باخدا اور خدانما انسانوں کے چہروں کو دیکھا۔ یورپ اور امریکہ کے لوگ اپنی برق رفتار زندگی میں کسی دوسرے کی طرف کم ہی توجہ دیتے ہیں۔ لیکن وہاں ہوائی اڈوں اور دوسرے مقامات پر اکثر یہ نظارے دیکھنے میں آئے کہ خلیفۂ وقت کی ایک جھلک نے انہیں وہیں رکنے پر مجبور کر دیا۔ ایسا ہی ایک نظارہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ایک مرتبہ ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈہ پر دیکھنے میں آیا۔ حضور ہوائی جہاز کے انتظار میں ہوائی اڈہ کے وی آئی پی لاؤنج میں قیام فرما تھے۔ اسی دوران ہالینڈ کے وزیر اعظم جناب وان اخت (VAN AGT) امریکہ کے دورہ سے واپس تشریف لائے اور ایک دوسرے وی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں جاتے ہوئے حضور کے چہرۂ مبارک پر ان کی نگاہ پڑی تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ دریافت کریں کہ یہ کون بزرگ ہیں اور پھر وہ حضور کی ملاقات کے لئے خود آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اور حضورؒ سے بہت تپاک سے ملے۔

(باقی)

تبرکات از "الفاخ قدسیہ"

تقویٰ کی ضرورت

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنی ۲۵ دسمبر ۱۸۹۷ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرماتے ہیں:۔

"اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ (النحل ۱۲۹)

ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں، کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبہ دنیا تھے۔ ان تمام آفات سے نجات پا دیں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے۔ خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جائے۔ بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر بڑا نکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔" (الفاخ قدسیہ ص۱)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ناظمین / زعماء مجالس انصار اللہ

عشرہ اصلاح وارشاد ۸ مارچ تا ۱۷ مارچ میں نئے دیہات کو حقیقی اسلام سے منور کرنے کا پروگرام انفرادی اور اجتماعی رنگ میں باقاعدگی سے جاری رکھیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق دے۔

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو ÷ جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ اخبار احمدیہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ۔ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

۔• انشاء اللہ تعالیٰ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ ۲۳ مارچ بروز جمعہ اس ناچیز کی آنکھ کے سفید موتیا کا اپریشن ہوگا۔ تمام بزرگانِ سلسلہ احباب اور عزیزوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور کرم سے میرا اپریشن کامیاب فرما کر بینائی درست فرمائے اور میرا انجام بخیر ہو آمین

خاکسار چوہدری عنایت اللہ احمدی سابق مبلغ انچارج تنزانیہ صدر محلہ دارالعلوم غربی ربوہ

میرے بیٹے عزیز نصیر احمد باجوہ بی ایس سی انجینئرنگ نے آرلنگٹن یونیورسٹی ٹیکساس (امریکہ) سے ایم بی اے اور سی پی اے کے امتحانات پاس کئے ہیں۔ الحمد للہ احباب کرام سے عزیز کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بیگم ظہور احمد باجوہ ربوہ)

۔• خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ جمیلہ قربان صاحبہ عرصہ قریباً گیارہ ماہ سے شدید بیمار ہیں علاج معالجہ سے بیماری میں کمی نہیں ہو رہی احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفائے کامل عطا کرے۔

نیز خاکسار کا بیٹا عزیزم میر شفیق محمود طاہر میٹرک کا امتحان دے رہا ہے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(میر مبشر احمد طاہر ۱۶/۲ دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

۔• برادرم مبارک احمد صاحب نجیب مربی سلسلہ جو حادثہ میں زخمی ہوئے تھے اب میو ہسپتال کے Tetanus وارڈ سے دوبارہ آرتھوپیڈک وارڈ میں منتقل ہو گئے ہیں۔ ان کی حالت پہلے سے قدرے بہتر ہے جملہ احباب سے مزید دعا کی درخواست ہے۔

نیز برادرم حمید احمد انور ابن مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید لنڈن میں بعارضہ قلب بیمار ہیں ان کی کامل صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ صفی الرحمٰن خورشید سنوری واقف زندگی

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

درخواست ہائے دعا

۔• مکرم سید شریف احمد صاحب آف معین الدین پور ضلع گجرات ان دنوں بیمار ہیں۔ (وکیل المال اوّل)

۔• خاکسار کو ان دنوں کچھ پریشانیاں اور مشکلات درپیش ہیں۔

(ڈاکٹر محمد ظفر نعیم۔ کوٹلی آزاد کشمیر)

۔• عزیزم رحمان بشیر ابن رانا بشیر احمد صاحب (مرحوم) کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے لاہور جنرل ہسپتال میں زیر علاج ہے

(طاہرہ مسعود دارالرحمت غربی ربوہ)

۔• خاکسار کے والد مکرم شیخ نصیر احمد صاحب شدید بیمار ہیں۔

(شیخ وحید احمد گولارچی بدین)

۔• خاکسار کے ماموں مکرم قریشی محمد اسحٰق صاحب ہاشمی بعارضہ بلڈ پریشر و شوگر بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کی بھاوجہ صاحبہ اور بھتیجا معظم علی شاہ بھی بیمار ہیں۔

(سید سفیر احمد قاسم کارکن تشخیص جائداد ربوہ)

۔• خاکسار ان دنوں بہت زیادہ پریشان ہے۔ (عبدالرحمٰن کراچی ۲۵)

۔• خاکسار کی بہو اہلیہ عزیزم ڈاکٹر خلیل احمد ملک کا اپریشن ہو گیا ہے۔

(ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ کالر والہ)

۔• برادرم سیٹھی داؤد احمد صاحب بعارضہ فالج بیمار ہیں اور سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔

(یوسف ایاز۔ راولپنڈی)

۔• خاکسار کی والدہ بہت بیمار ہیں۔

(بیگم ملک بلال الدین دارالرحمت غربی ربوہ)

۔• خاکسار کی بڑی بچی ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے اور چھوٹی بچی بھی بیمار ہے۔ (عبدالرحیم چائے فروش فیکٹری ایریا ربوہ)

۔• خاکسار کی والدہ اہلیہ ماسٹر ضیاء الدین صاحب شہید شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہے۔ اور ایک آنکھ بھی بند ہو گئی ہے (نعیم احمد ورائٹی سٹور۔ رحمت بازار ربوہ)

۔• عزیزم نعمان احمد ابن راجہ غلام حسین صاحب مرحوم بعارضہ بخار بیمار ہے۔

(امۃ الباسط دارالصدر شرقی ربوہ)

۔• خاکسار کی دادی محترمہ عالم بی بی صاحبہ کی سائیکل سے گرنے کی وجہ سے بازو کی ہڈی اور پسلی ٹوٹ گئی ہے۔ (جمیلہ صالحہ اہلیہ آغا شمس الحمید خان فیکٹری ایریا ربوہ)

۔• مکرم ظہیر الدین صاحب بابر بیمار ہیں۔

(خورشید احمد۔ دارالعلوم ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذیلی تنظیموں کو مختلف زاویوں سے مکلف فرمایا تو توقع وابستہ فرمائی کہ مسابقت کا ایک حسین منظر انشاء اللہ دیکھنے میں آئے گا۔ چنانچہ ذیلی تنظیموں کے کام بسلسلہ تحریک جدید کا جائزہ ظاہر کرتا ہے کہ بفضل خدا جماعت کی لجنات اس میدان میں گوئے سبقت لے گئی ہیں چنانچہ گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ فیصل آباد۔ ربوہ۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ راولپنڈی وغیرہ نے معین خطوط پر کام کیا اور خوشگوار نتائج ظاہر کئے۔ اب ایسی لجنات تدریجاً ترقی کر رہی ہیں۔ آج لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات کی مساعی کا خلاصہ بغرض دعا درج ذیل ہے۔ محترمہ بیگم صاحبہ منیر احمد خان صدر لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات نے

۱۔ شہری لجنات گجرات۔ کھاریاں۔ شاہ تاج شوگر مل کی لجنات کے وعدے بھجوائے۔

۲۔ گجرات کی خواتین میں سے تین نئی نمایاں وعدہ کرنے والی خواتین کی پیشکش بھجوائی۔

۳۔ دیہاتی لجنات میں دورہ کر کے ان کے وعدے بھجوانے میں مصروف ہیں جن ذیل مقامات کا دورہ کیا جا چکا ہے۔ کنگ چنن۔ کنجاہ۔ کالرہ۔ شیخ پور۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص اور مستعد بہن (بیگم منیر احمد خان صاحب) کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اپنی امان میں رکھتے ہوئے مقبول خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔

اس نیک نمونہ کے پیش نظر انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ بھی دورے کر کے جلد اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائیں۔ ابھی تک ایسی جماعتیں جہاں سے نئے سال کے وعدے نہیں ملے۔ خاصی تعداد میں ہیں اور یہ پہلو بہت ہی توجہ طلب ہے۔ ؎ یکو شید اے جواناں تا بدیں قوت شود بیدار

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قرارداد تعزیت

ہم ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا اپنے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم و محترم میجر شمیم احمد صاحب کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ جماعت کے بے لوث خدمت گذار تھے۔ باوجود اپنی بیماری کے تکلیف برداشت کر کے بھی باقاعدہ مشن ہاؤس تشریف لا کر مکرم و محترم امیر صاحب و مبلغ انچارج صاحب کی جماعت کے کاموں میں مدد کروایا کرتے تھے

کراچی کی جماعت میں بھی آپ لمبے عرصہ تک جماعت کے کاموں میں مستعد رہے کینیڈا میں بھی نقل مکانی کرتے ہی جماعت کی خدمت میں مصروف ہو گئے اور وفات تک سلسلہ کی خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ سید القوم خادمہم کا نمونہ تھے۔ نظام کی پابندی اور خلیفۂ وقت کی اطاعت کو ہمیشہ اپنایا۔ ہر چھوٹے بڑے سے محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ خلافت کے شیدائی تھے اور جماعت کی محبت آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی چنانچہ آپ نے بچوں اور عزیزوں کے نام آخری خط (یا وصیت) میں یہ تحریر کیا کہ میں اس خط کو اس بات پر ختم کرتا ہوں کہ مجھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں۔

۱۶ نومبر ۱۹۸۳ء کو آپ کی ہارٹ سرجری تھی۔ ۱۵ اور ۱۶ نومبر کی درمیانی رات تک آپ سلسلہ کے کاموں میں مصروف رہے۔ سرجری کامیاب رہی۔ لیکن ۱۶ نومبر کی رات قریباً ۱۲ بجے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ہم سب خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ ہم سب کو آپ کی خوبیوں کو اپنانے کی توفیق دے اور جماعت کو آپ جیسے مخلص۔ محنتی اور بے لوث خدمت گذار عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا)

مطالباتِ تحریکِ جدید

تمدن اسلامی کا قیام کریں!
قومی دیانت کا قیام کریں!
عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں!
راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں!

(قیادت تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

آداب مسجد کو ملحوظ رکھنے کی تاکید

خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ (القرآن)

بخاری اور مسلم میں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا "سات شخصوں کو اللہ تعالےٰ اپنے عرش کے سایہ تلے اس دن جگہ دے گا جبکہ عرش کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ ہی نہ ہوگا۔ اور ان سات شخصوں میں سے ایک شخص وہ بھی ہوگا کہ جب وہ مسجد سے نکلتا ہے تو واپسی تک اس کا دھیان مسجد ہی کی طرف لگا رہتا ہے۔

قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ عَنْہُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْہِ۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مساجد میں ان کے آداب کو ملحوظ رکھنے کی بہت تاکید فرمائی ہے اور فرمایا کہ مساجد اللہ کے ذکر کے لئے ہیں۔"

مساجد میں آہستہ آہستہ ذکر الٰہی کرتے رہنا چاہیئے اور مکمل خاموشی ہونی چاہیئے اللہ تعالےٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق دے (آمین)

(سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریۂ احباب

ہمارے پیارے والد محترم و مکرم بشیر احمد صاحب سیال ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء شام ۵ بجے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ کی وفات سے ایک دن پہلے ۲۱ اکتوبر کو آپ کا لاڈلا نواسہ عزیزم فراز احمد نور الانصار بعارضہ ہیڈ کیتیسر وفات پا گیا تھا۔ ان دونوں کی وفات پورے خاندان کے لئے ایک عظیم صدمے سے کم نہ تھی۔ مگر خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس نے ہمیں یہ بے حد دل دکھانے والی حقیقت برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور ہم اسے پیدا کرنے والے کی رضا پر راضی ہیں۔

ہم الفضل کی وساطت سے احباب، عزیزان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ملک سے اور بیرون ملک سے تعزیتی خطوط ارسال کئے اور ان بزرگان دین اور افراد خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے خود تشریف لا کر ہماری ڈھارس بندھائی۔ بالخصوص حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ، حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ جنہوں نے بنفس نفیس تشریف لا کر ہمیں دلاسا دیا۔ اور اپنی قیمتی دعاؤں سے نوازا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ جانے والے وجود کو جوار رحمت میں جگہ دے اور آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

دعاؤں کے طالب

(امۃ الحکیم نصرت اہلیہ نعیم الدین سرگودھا۔ امۃ الرشید سیال اہلیہ منیر الدین سیال۔ امۃ النصیر سیال بنت بشیر احمد سیال۔ نصیر احمد سیال۔ امۃ القیوم فرینہ۔ ۱۱/۸ دارالرحمت غربی الف۔ ربوہ)

مرحوم مجاہدین کی قربانیوں کو تازہ رکھنے کی مساعی

برادرم مکرم عبدالباسط شاہد صاحب امیر و مبلغ انچارج زیمبیا نے اطلاع دی ہے کہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم زیمبابوے نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نہ صرف اپنی طرف سے ادائیگی کی ہے بلکہ اپنے مرحوم شوہر اور والدین کی طرف سے بھی ڈیڑھ صد زیمبابوے ڈالر ادا کیا ہے اور مرحوم مجاہدین کی قربانیوں کو تازہ رکھنے کی مثال قائم کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ)

ایذا دہی پر درگذر اور صبر کا پھل

وَاِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ (۱۵/۸۶)

اور موعودہ گھڑی یقیناً آنے والی ہے اس لئے تو مخالفوں کی زیادتیوں پر بہت درگذر سے کام لے۔

اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:۔

"عذاب کے لانے کے لئے صبر بہت مفید ہے۔ یہاں سے ایک اخبار شیعہ چنتک نکلتا تھا۔ وہ اس سلسلہ پر سخت مفتریانہ اور مضر حملے کرتا میرے دل میں بعض اوقات اس کے جواب کا جوش اٹھتا۔ اس لئے میں نے ایک دفعہ حضرت کی خدمت میں عرض کیا تو فرمایا کہ تمہارے جواب سے کیا بنے گا۔ صبر کرو کہ خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے پھر ایک موقعہ آیا تو آپ نے توجہ فرمائی تو جناب الٰہی سے سردست ان کا صفایا ہی ہوگیا۔" (درس القرآن)

(نظارت اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مالی میدان میں سابقون کی فہرست

مندرجہ ذیل مجاہدین تحریک جدید نے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نہ صرف سال رواں کے وعدہ میں اضافہ کیا بلکہ سو فیصد ادا بھی کر دیا۔ قارئین سے ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

۱۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب	اسلام آباد	۲۵۴۰/-	روپے
۲۔ " سیٹھ ولی الرحمٰن صاحب	جہلم شہر	۱۰۰۰/-	"
۳۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر ناصر نصر اللہ صاحب	منگلا ڈیم	۲۰۰۰/-	"
۴۔ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب	کنجاہ	۵۰۰/-	"
۵۔ " " غلام حیدر صاحب سندھو	کالرہ کلاں	۵۰۵/-	"
۶۔ " " محمد حسین صاحب منظور	"	۵۰۵/-	"
۷۔ " مرزا حمید احمد صاحب	منڈی بہاؤالدین	۶۷۰/-	"
۸۔ " قاضی محمد شفیق صاحب	رسالپور	۱۱۱۰/-	"
۹۔ " قاضی محمد ناصر صاحب	"	۵۰۰/-	"
۱۰۔ " عبدالرزاق صاحب ابن صوفی عبدالمجید صاحب	میرپور آزاد کشمیر	۵۰۰/-	"
۱۱۔ " عبدالحامد صاحب	"	۶۰۰/-	"
۱۲۔ " چوہدری منیر احمد صاحب چوہان	"	۱۱۰۰/-	"
۱۳۔ " صوفی عبدالمجید صاحب	"	۵۲۰/-	"
۱۴۔ محترمہ محفوظہ بیگم صاحبہ	اصغر مال راولپنڈی	۵۰۰/-	"
۱۵۔ مکرم شیخ مظفر علی صاحب	پریڈ گراؤنڈ "	۱۰۱۷/-	"
۱۶۔ " ملک محمد شریف صاحب	اردو منزل "	۵۰۰/-	"
۱۷۔ " سید بشیر احمد شاہ صاحب	" "	۷۰۰/-	"
۱۸۔ " عبدالجلیل خان صاحب	حلقہ صدر "	۹۰۰/-	"
۱۹۔ " میاں عبدالقدوس صاحب	" نور شرقی "	۵۳۰/-	"
۲۰۔ " مرزا اجمل امجد بیگ صاحب	سندرہ "	۱۲۰۰/-	"

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ۱۶ تا ۱۸ مارچ ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگا (سکرٹری ٹورنامنٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۹۴

میں منور احمد چوہدری ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۱/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زرعی زمین چھ کنال دو مرلہ بمقام چھوڑ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ اس میں سے صرف چار کنال چار مرلے قابل کاشت ہیں جسکی موجودہ بازاری قیمت -/۳۱۵۰ روپے ہے۔ ایک کنال پندرہ مرلہ غیر ممکن ریت نالہ ڈیک برد شدہ ہے۔

۲۔ زرعی زمین واقع کوٹلی چک ۱۱۷ شیخوپورہ سات کلہ ہے بازاری قیمت -/۴۰۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۹۸۱ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ سات ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
منور احمد چوہدری ولد محمد حسین صاحب
کوٹھی نمبر ۴ سٹریٹ ۴۳
F-6/1 اسلام آباد
گواہ شد نمبر ۱ شیخ عبدالوہاب صاحب
موصی نمبر ۱۰۹۷۰
گواہ شد نمبر ۲ سید مقبول احمد صاحب
نائب امیر اسلام آباد

مسل ۲۵۴۹۵

میں محمد رفیق ولد میاں احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۵۸ ڈیرہ کلاں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
محمد رفیق بقلم خود ولد میاں احمد صاحب
چک نمبر ۵۸ ڈیرہ کلاں ٹوبہ ٹیک سنگھ
گواہ شد نمبر ۱ نذیر احمد صاحب موصی نمبر ۲۵۳۶۲
گواہ شد نمبر ۲ عمر حیات صاحب وصیت ۱۳۶۴۵

مسل ۲۵۴۹۶

میں مرزا محمد صدیق ولد میاں الہ دین صاحب قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) تجارت میں سرمایہ تقریباً -/۵۰۰۰۰ روپے
(۲) ایک مکان بمعہ ۴ عدد دوکان برقبہ دس مرلہ واقع عوامی روڈ -/۱۵۰۰۰۰ روپے
(۳) ایک دوکان ڈسکہ -/۷۰۰۰۰ روپے
(۴) ایک پلاٹ برقبہ دس مرلہ دارالیمن ربوہ -/۷۰۰۰۰
(۵) ایک پلاٹ ۴ ۱/۲ مرلہ ڈسکہ -/۶۰۰۰۰
(۶) ایک پلاٹ ایک کنال سیالکوٹ -/۶۰۰۰۰
(۷) ایک پلاٹ ۳ مرلہ ڈسکہ -/۲۰۰۰۰
(۸) ایک پلاٹ ایک کنال ڈسکہ -/۳۰۰۰۰
میزان -/۴۶۰۰۰۰

اس وقت مجھے پندرہ صد روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں اور مبلغ ۔ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
محمد صدیق
گواہ شد نمبر ۱ منصور احمد صاحب ناصر
مربی سلسلہ
گواہ شد نمبر ۲ ارشد محمود ایڈووکیٹ
کچہری ڈسکہ

اطلاع برائے مربیان کرام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ اپریل تا ۲۶ اپریل تیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔

جملہ مربیان اپنے حلقہ کی جماعتوں میں مجوزہ دوروں کے وقت اس امر کا انتظام کریں کہ ہر مجلس کی نمائندگی ضرور ہو اور ہر جماعت سے زیادہ سے زیادہ خدام اس کلاس میں شرکت کریں۔ نیز لجنہ کی طرف سے منعقد ہونے والی کلاس میں لجنہ کی ممبرات کو بھی شمولیت کی تحریک کی جائے۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی))

اعلان نکاح

میرے پوتے عزیزم شیخ عبدالباسط بی۔ اے ابن شیخ عبدالرحمٰن سیکرٹری تحریک جدید کنری کا نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ بشریٰ ناز بنت مکرم سید حبیب شاہ صاحب پاپوش نگر کراچی کے ساتھ ۲۰ مئی ۱۹۸۳ء کو نماز جمعہ سے قبل مکرم و محترم مولانا لئیق احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کراچی نے -/۱۲۰۰۰ روپے حق مہر پر پڑھا۔ بعد میں دعا کرائی۔

۱۸ نومبر ۱۹۸۳ء کو بروز جمعہ سید حبیب شاہ صاحب پاپوش نگر کے مکان پر کراچی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور مورخہ ۲۱ نومبر بروز سوموار بوقت دوپہر خاکسار نے اپنے مکان واقع محلہ دارالفضل میں دعوت کا انتظام کیا۔ بعد طعام مکرم و محترم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ کنری نے دعا کرائی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت کے لئے۔ اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ (شیخ محمد عبداللہ بہاری کریانہ مرچنٹ کنری سندھ)

خاکسار کی بچی امۃ العزیز صاحبہ جو کہ حضرت حکیم نور محمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے کے نکاح کا اعلان مکرم محمد جمال انسپکٹر بیت المال آمد نے مورخہ ۱۷/۲/۸۴ بروز جمعہ عزیزم ارشد محمود صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم آف پھلوکی ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔

دوسرے روز رخصتی عمل میں آئی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے باعث برکت بنائے۔ آمین۔ (حکیم محمد جمیل صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی ضلع بدین)

مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۳ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے (ناظم اعلیٰ)

عمر فاروق خان صاحب سواتی

سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ڈی ایبٹ آباد وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم عمر فاروق خان صاحب سواتی ابن مولوی عبدالسبوح خان صاحب سواتی ایڈووکیٹ مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد داماد مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری مرحوم مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ رات آٹھ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۵۶ سال تھی۔ ۱۹ فروری کی رات ان کی نماز جنازہ مولانا نذیر احمد صاحب مبشر وکیل التعلیم تحریک جدید نے مسجد ناصر کے احاطہ میں پڑھائی۔ بعد ازاں قبرستان نمبر ۱ میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین مکرم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نہایت مخلص، متوکل، سخی، رحم دل اور نڈر احمدی تھے۔ مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ایبٹ آباد تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(اے حمید داتہ ہزارہ)

لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں!

"بیوت الحمد" کی تحریک کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

"اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہوں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم سے کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال اس کے چار آنے بھی قبول کر لیں۔ جو بھی کوئی دے سکتا ہے وہ قبول کر لیا جائے۔ تاکہ لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں۔"

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

حقیقی جمہوریت

کتاب "حقیقی جمہوریت" مصنفہ عبدالصمد رفیق ابن محمد صدیق چوہان اپنے اندر ایک جامع مضمون رکھتی ہے صاحب ذوق احباب مطالعہ کر کے علمی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

قیمت فی کتاب :- ۳۵/- روپے

:- ملنے کا پتہ :-

① افضل برادرز گولبازار ربوہ
② ڈاکٹر تنویر احمد ساجد دواخانہ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

فون ۵۵۹۴۴ دفتر - میاں عبداللطیف
گھر :- ۳۳۰۶۹۳

خوبصورت شامیانے ❖ بہترین کرائے

اونے پونے دام باقی شاہ جی کا کام

آپ کی بچت ہماری خوشی ❖ اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

گلشن احمد (نرسری) تزئین ربوہ کے لئے

ایک محنتی اور ماہر کارکن کی ضرورت

تزئین ربوہ کے تحت گلشن احمد (نرسری) کا جو منصوبہ ہے اس کے لئے ایک ماہر تجربہ کار، مخلص کارکن کی ضرورت ہے جو ہمہ وقت موجودہ کر کام کی نگرانی کرے۔ اور دیگر کارکنوں سے صحیح طور پر کام لے سکے۔

ریٹائرڈ بلاک آفیسر یا ایسا فوجی جسے پودوں کا تجربہ ہو کو ترجیح دی جائے گی۔ سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنے امیر یا صدر کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائیں۔

مرزا محمد الدین ناز سیکرٹری تزئین کمیٹی ربوہ

۳۱ مارچ سے پہلے ادائیگی کا ثواب

مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ فاستبقوا الخیرات کے پیش نظر اپنے وعدہ کی ادائیگی ۳۱ مارچ سے پہلے فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد کے مطابق اس تاریخ تک ادا کرنے والے مجاہدین سابقون میں شمار ہوتے ہیں۔

(وکیل المال اوّل)

آل ربوہ مقابلہ نظم خوانی

محلہ دارالصدر شرقی کے زیر انتظام آل ربوہ نظم خوانی کا مقابلہ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۸۴ء کو محلہ دارالصدر شرقی میں منعقد ہوگا اس مقابلہ میں شامل ہونے والے خدام ۱۵ مارچ تک اپنے نام زعیم حلقہ کی وساطت سے زعیم حلقہ دارالصدر شرقی کو ارسال فرما دیں۔

(زعیم حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ)

ناظمین اطفال اضلاع متوجہ ہوں

آپ کو ہر ماہ رپورٹ نہ بھجوانے والی مجالس کا جائزہ بھیجا جاتا ہے مگر تاحال نتیجہ خاطر خواہ نہیں۔

براہ کرم مجالس کو رپورٹ بھجوانے کی تلقین کریں۔ (مہتمم اطفال)

درخواست دعا

احباب سے درخواست ہے کہ میرے بھتیجے عزیز عطاء المنعم بھٹہ بعمر ایک سال ابن مکرم عبدالحلیم طاہر بھٹہ صاحب کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک اور خادم دین بنائے، صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے اور دین و دنیا میں ہر لحاظ سے ترقیات سے نوازے۔

(حبیب النساء بھٹہ بنت صوبیدار کرم الدین دارالنصر غربی ربوہ)

کار برائے فروخت

ایک عدد کار ٹویوٹا کرونا ۱۹۶۷/۶۸ ماڈل سفید رنگ اعلیٰ حالت میں برائے فروخت موجود ہے۔ البطہ شاہ جی ٹینٹ سروس اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:

زیر نگرانی:
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان